610 ـ تارك نماز كى توبہ

سوال

ميں اپنى عمر كا كچھ حصہ نماز ادا نہيں كرتا رہا، اور پھر ميں نے اللہ تعالى كے سامنے توبہ كر كے نماز كى پابندى كرنا شروع كر دى، ميرى بغير نماز گزرى عمر كا حكم كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

آپ اللہ تعالى كى نعمت كا شكر ادا كريں اور اسے ہر وقت ياد ركھيں كہ اللہ تعالى نے بے نماز ہونے كے بعد آپ كو اسلام كى طرف پلٹايا، چنانچہ آپ پابندى سے بروقت نماز پنجگانہ ادا كيا كريں، اور نفل كثرت سے ادا كريں تا كہ جو فرض رہ چكے ہيں اس كا عوض بن سكيں، درج ذيل صحيح حديث ميں آيا ہے:

حريث بن قبيصہ رحمہ اللہ كہتے ہيں ميں مدينہ آيا اور يہ دعا كى اے اللہ ميرے ليے كوئى اچھا سا دوست مہيا كر، وہ بيان كرتے ہيں چنانچہ ميں ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ كے پاس بيٹھا اور كہنے لگا:

ميں نے اللہ تعالى سے سوال كيا تھا كہ مجھے كوئى اچھا اور صالح دوست اور ہم نشين دے، اس ليے آپ مجھے كوئى حديث سنائيں جو آپ نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے سنى ہو، ہو سكتا ہے اللہ تعالى مجھے اس كے ساتھ كوئى فائدہ دے.

تو ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ كہنے لگے:

ميں نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو يہ فرماتے ہوئے سنا:

" روز قيامت بندے كے اعمال ميں سے اس كى نمازوں كا حساب ليا جائيگا، اگر تو وہ صحيح ہوئيں تو وہ كامياب ہوا اور نجات پا گيا، اور اگر اس ميں خرابى ہوئى تو خائب و خاسر ہوا، اور اگر اس كى فرائض ميں سے كچھ كمى ہوئى تو تو اللہ عزوجل كہينگے: ديكھو كيا ميرے بندے كے نفل ہيں چنانچہ اس كمى كو ان نوافل سے پورا كيا جائيگا، پھر سارے عمل اسى طرح ہونگے "

سنن ترمذى حديث نمبر (413) يہ حديث صحيح الجامع ميں بھى ہے ديكھيں: حديث نمبر (2020).

اور ابو داود رحمہ اللہ نے انس بن حكيم الضبى رحمہ اللہ تعالى سے بيان كيا ہے كہ وہ مدينہ آئے اور ابو ہريرہ رضى

اللہ تعالی عنہ سے ملے تو کہنے لگے:

اپنا نسب نامہ بیان کرو، چنانچہ میں نے اپنا نسب بیان کیا، تو ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے:

کیا میں تمہیں کوئی حدیث بیان نہ کروں ؟

تو میں نے عرض کیا: اللہ تعالی آپ پر رحم کرے کیوں نہیں.

یونس کہتے ہیں: میرے خیال میں انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ انہوں نے فرمایا:

" روز قیامت لوگوں کے اعمال میں سے سب سے پہلے نماز کا حساب و کتاب ہو گا، ہمارا رب جل جلالہ فرشتوں کو کہینگے: حالانکہ وہ زیادہ علم والا ہے، میرے بندے کی نماز دیکھو، آیا اس نے پوری ادا کی ہے یا اس میں کچھ کمی ہے ؟

اگر نماز پوری ہوئی تو پوری لکھی جائیگی، اور اگر اس میں کچھ کمی ہوئی تو اللہ تعالی کہینگے: دیکھو آیا میرے بندے نے نوافل ادا کیے ہیں ؟ اگر تو اس نے نوافل ادا ہونگے تو اللہ تعالی کہینگے: میرے بندے کے فرض اس کے نفلوں سے پورے کر لو، پھر باقی اعمال بھی اسی طرح لیے جائینگے "

صحیح الجامع حدیث نمبر (2571).